اربعین شریف

(دو مجموعے)

تدوین و تحقیق محمد عبدالخالق توکّلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذکر خیر 5/7

اربعین شریف

دو مجموعے

پسندیدہ انتخاب

محمد عبدالخالق توکلی

ریٹائرڈ سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ گورنمنٹ کالج برائے اساتذہ فیصل آباد

خادم خانقاہ توکلیہ محبوبیہ صدیقیہ سیدا شریف پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین

W.S.3/K گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد

فون: 041-8784141 موبائل 0300-6657945

جملہ حقوق محفوظ ہیں بحق عبدالخالق توکلی

نام کتاب ...... اربعین شریف (دو مجموعے)

مرتب ...... محمد عبدالخالق توکلی

اشاعت اول 2007ء 0333-9926213

تعداد 1100

صفحات 44

قیمت 30/-

تزئین ...... طارق وحید طارق، ساجد حسین

کمپوزنگ ...... امیر ب سہیل طارق ...... پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد

فون: 041-8542434 موبائل: 0300-6651690

ناشر ...... عزیز پرنٹرز (0300-0321)-9488328

ملنے کے پتے

☆ ...... مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ A۔ فیصل آباد۔

☆ ...... ادارہ زاویہ پبلشرز داتا دربار مارکیٹ لاہور۔

☆ ...... [illegible]

☆ ......

☆ ......

انتساب

(۱)

بحضور قبلہ ام حضرت خواجہ صدیق احمد شاہ سیدو [illegible] قدس سرہ مرادِ حضرت خواجہ توکل شاہ مست انبالوی رحمۃ اللہ علیہ

(۲)

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بوَد

گرچہ از حلقومِ عبداللہ بوَد

(۳)

اربعین شریف اول تا آخر لازماً پڑھیے

آئینہ مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اربعین شریف

(متفرق شعبہ ہائے زندگی)

ضروری بیان:

"جب آپ ﷺ کلام فرماتے تو آپ کے اگلے دانتوں سے نور نکلتا ہوا دیکھا جاتا"۔ امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ، امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ، امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ، امام ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

اس پیکر خاکی میں کون خراماں ہے
اِک نور کا دریا ہے اِک حسن کا طوفاں ہے

اصطلاح میں حضور سرور کائنات ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر کے مجموعے کا نام حدیث ہے قرآن مجید کے اصولی احکام مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ بلکہ قوانین وتعزیرات کی مستند تشریح آپ ہی کے ارشادات عالیہ میں ملتی ہے بلا شبہ آپ کا قلب سنت مطہرو مہبط قرآن حکیم بنا۔ "قرآن مجید نبی کریم ورحیم ﷺ کا آئینہ دار ہے۔" ارشاد عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

قرآن عزیز میں سنت مطہرہ سے روگردانی کرنے والے کو جہنم کی کھلی دھمکی دی گئی ہے۔

محال است سعدی کہ راہ صفا — تواں رفت جز در پے مصطفیٰ

(شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا خلیفۃ الرسول ﷺ منتخب ہونے پر اوّلین

اعلان یہ تھا کہ میری اطاعت کرو جب تک میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہوں۔ اسی قسم کا اعلان حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے رہے۔

سیدنا امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر سنت کا وجود نہ ہوتا تو ہم میں سے کوئی بھی قرآن کا فہم حاصل نہ کرسکتا۔ سیدنا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایسا ہی بیان فرمایا ہے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد یہ ہے کہ:

''جس نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث کو رد کیا وہ ہلاکت و تباہی کے کنارے پر پہنچ گیا''۔

احادیث نبی ﷺ کا ادبی مقام بھی نہایت ہی بلند ہے کیونکہ آپ کا ارشاد گرامی ہے ''لغت اسماعیل علیہ السلام جبرائیل علیہ السلام لائے تھے میں نے وہ سیکھ لی تھی۔''

۲) اس وضاحت و بلاغت سے مجھے مانع بھی کیا شے ہوسکتی تھی جبکہ قرآن پاک ہی میری زبان میں نازل کیا گیا ہے...... ارشاد باری ہے...... بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ۔

۳) ''مجھے میرے رب نے سکھایا ہے اور بنی سعد بن بکر میں میں نے پرورش پائی ہے''۔

۴) میں تم سے زیادہ عربی جاننے والا ہوں۔

(ذخر خیر الوریٰ ﷺ المعروف بہ خصائص الکبریٰ مصنف علامہ جلال الدین سیوطی، مترجم قبلہ ام حضرت خواجہ صدیق احمد شاہ سیدی رحمۃ اللہ علیہ ص ۲۴۶،۲۴۷)

ii) الراقم ناکارہ ذکر خیر 1 تا 5 بفضلہٖ تعالیٰ لکھ چکا جو کہ ادارہ زاویہ پبلشرز لاہور شائع کر رہا ہے۔ بے مثل ولادت و سیرت طیبہ حضور سید المرسلین ﷺ۔ سیرت طیبہ امہات المومنین رضی اللہ عنہن، اولاد پاک رضی اللہ عنہم، جملہ متعلقین کرام رضی اللہ عنہم، ائمہ

طریقت،...... جملہ سامان مبارک۔ صفحات [redacted] ابواب۔

سیرت طیبہ خلفائے راشدین مع خصوصی بیان متعلقہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، حصہ اول دوم سوم چہارم (الگ الگ شائع کئے جائیں گے) انشاء اللہ العزیز۔ صفحات قریباً ۱۱۰۰۔

سیرت طیبہ امام ربانی مجدد الف ثانی مع تلخیص و ترجمہ مکتوبات شریف، صفحات قریباً ۳۷۰۔ ذکر خیر (۵) متفرق المعروف بہ تعلیمات ارباب سیرت طیبہ، جو کہ قریباً آٹھ حصوں میں چھپے گی۔

ا۔ ذکر خیر (۵) متفرق۔ چھ ابواب، صفحات قریباً ۴۰۰۔

ب۔ ایمان افروز واقعات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عظمت اصحاب البدر رضی اللہ عنہم۔

ج۔ دوسو اولیاء اور محدثین و فقہی ائمہ کا ذکر جمیل۔

د۔ مُردوں کو زندوں کی ضرورت۔

ر۔ شاہراہ طہارت۔

ص۔ جملہ امراض کا علاج از قرآن و حدیث۔

ط۔ اربعین شریف دو مجموعے۔

اس طرح قریباً سترہ کتب ہوں گی۔ (ان شاء اللہ العزیز)

3) احقر العباد کو اپنی ہر قسم کی علمی و دیگر متعلقہ تمام کمزوریوں کا قوی احساس ہے۔ تاہم ...... عرض......

الفاظ کے پیچوں میں الجھتے نہیں دانا
غواص کو مطلب ہے صدف سے کہ گہر سے

دیگر:-

داماں نگہ تنگ و گل حسن تو بسیار
گلچین تو از تنگی داماں گلہ دارد

4) مذکورہ تمام تالیفات میں کسی جگہ بھی خدا تعالیٰ کی قسم کسی کی دل آزاری مقصود نہیں ہے ہاں صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی رضا مندی مطلوب ہے کوئی دنیاوی مالی لالچ بھی نہیں ہے۔

۵) ہر جگہ ہر مقام پر جو کچھ لکھا عرض کیا علمائے حق اہلسنت وجماعت واولیاء اللہ کی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔

نوٹ: (ا) بارگاہ خداوندی میں قبولیت کی مؤدبانہ دست بستہ استدعا ہے۔ (آمین ثم آمین)

کتابچہ ھذا ''اربعین'' دراصل ذکر خیر (۵) کے باب ہفتم ہی کا ایک عنوان ہے، جسکی اشاعت الگ کی جائے گی اور اس کی تکمیل یکم دوم سوم ذی قعدہ ۱۴۲۷ھ ہی میں کی گئی۔

۲) تمام مسودات یکبارگی مکمل کرنے پر تقریباً پچیس علمی وروحانی بزرگوار شخصیات کو دکھائے۔ سبھی حضرت نے اپنے اپنے خیالات عالیہ کا اظہار مشترکہ ہی فرمایا ان میں سے بعض عظیم ہستیوں کے نام یہ ہیں۔

❶۔ حضرت صاحبزادہ کرنل الطاف محمود ہاشمی آستانہ تو کلیہ محبوبیہ صدیقیہ سید اشریف ﷺ ٹیکنیکل انجینئر (ایم بی اے گولڈ میڈلسٹ)۔

❷۔ حضرت صاحبزادہ محمد رفیع الدین معظمی سیالوی خانقاہ معظم آباد (شریف پرنسپل ڈگری کالج)۔

۳) حضرت شیخ الحدیث پروفیسر معراج الاسلام منہاج یونیورسٹی، لاہور۔

۴) حضرت صاحبزادہ ابوالمسعود سید محمد سعید الحسن علامہ وخطیب پاکستان ومصنف بے شمار کتب اسلامیہ۔

۵) حضرت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال صدر شعبہ اسلامیات زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔

۶) نامور محقق ومفتی میاں محمد اسحاق فیصل آبادی

۷) جناب میاں محمد ندیم باری صدارتی ایوارڈ یافتہ مصنف بے شمار کتب۔

۸) حضرت پیر سید علامہ غلام دستگیر زیدی صاحب فیصل آباد۔

۹) صاحبزادہ پروفیسر عابد حسین صدر شعبہ عربی واسلامیات ڈگری کالج فیصل آباد۔

دیگر تمام حضرات بھی بلند پایہ علماء وصلحاء ماہرین تعلیم واور معروف ترین ادیب ہیں۔

اپنے بارے میں یہ ناکارہ ھیچمندان عرض کرتا ہے کہ:

؎ جذبات اک عالم اکبر ہے الفاظ کی دنیا چھوٹی سی

اس لئے:

رہا رات دن یہی مشغلہ مجھے کام اپنے ہی کام سے
تیرے ذکر سے تیرے فکر سے تیری یاد سے تیرے نام سے

دیگر:۔

از بیاض مسیحا نوشتہ ام

ایسا کیسے ہوا؟...... آبائی ماحول اسلام سے لبریز تھا۔ مزید براں آستانہ تو کلیہ محبوبیہ صدیقیہ سید اشریف ایسا ملا جس کے بارے میں عرض کروں (بلا مبالغہ)

بہت کی جستجو ہم نے خلیل اطراف عالم میں
نہ ایسا در کوئی دیکھا نہ ایسا گھر کوئی دیکھا

کیونکہ...... اس خانقاہ کے بانی خواجہ محبوب عالم ہاشمی قدس سرہ نے ہر قسم کے دینی اسلامی علوم میں دارالعلوم دیوبند سے اکمل اور امتیازی مہارت حاصل کی

تھی...... پھر انبالہ شہر میں حجۃ اللہ حضرت جناب خواجہ توکل شاہ صاحب انبالوی علیہ الرحمۃ کی صحبت بابرکت میں گیارہ سال گزار کر سلوک طریقت وفقہ کی تمام منازل کماحقہ طے فرمالی تھیں۔ آگے ان کے لخت جگر خواجہ صدیق احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ فارغ التحصیل دارالعلوم دیو بند، مراد متوکل علی اللہ باقی باللہ خواجہ توکل شاہ ایسی عظیم ترین شخصیت تھی کہ عمر بھر جن کا کوئی قول اور فعل ایسا نہ تھا جو شریعت وسنت مطہرہ کے خلاف ہو۔ بلکہ اسلامی طریقت کے بھی عین مطابقہ ہوتا۔ ان کے نزدیک فقر کی یہ تعریف تھی ''وہ شخص فقیر کہلانے کا مستحق ہے جس پر انوار کا ورود ہو اور اسرار کا انکشاف ہو۔'' ایسے خاص بزرگوں کی نظر کرم کے طفیل یہ نکارہ مذکورہ کتب کی تکمیل میں شب و روز مگن رہا۔

یہ بھی عرض ہے:۔

گویا میں رہا رہین ستم ہائے روز گار
لیکن تیرے خیال سے غافل نہیں رہا

(ارشاد شیخ سعدی)

''تمتع زہر گوشہ یافتم''

اجمالی لسٹ مضامین

متفرق درس حدیث شریف از کتب مبارکہ

ایمان .... "قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ"

۱) راوی عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ، مسلم شریف، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

ترجمہ:۔ "اس نے کامیابی حاصل کر لی جس نے اسلام قبول کر لیا"

۲) راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری شریف، "قسم ہے اس کی میرا نفس (جان) جس کے ہاتھ میں ہے تم میں سے کوئی ایمان والا نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں ہوں محبوب اس کے نزدیک اس کے ماں باپ سے اس کی اولاد سے (زیادہ) اور سب لوگوں سے"۔

۳) حیاء:

راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نسائی شریف "ایمان کے (چند) کچھ اور ستر حصے ہیں (شاخیں ہیں) اور شرم حصہ ہے ایمان کا"...... بخاری و مسلم میں بھی ہے۔

۴) راوی عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ، بخاری شریف "جس میں چار باتیں ہونگی وہ خالص منافق ہوگا۔ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے خیانت کرے اور جب بات کرے جھوٹ بولے اور جب عہد کرے توڑ دے اور جب لڑے گالیاں دے"

۵) راوی عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ۔ "تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کے ہوائے نفس میری لائی ہوئی ہدایت کے تابع نہ ہو جائے" (شرح السنۃ)

۶) راوی ابو امامہ رضی اللہ عنہ، مسند احمد رحمۃ اللہ علیہ۔ ایمان کیا ہے (ایک شخص نے پوچھا)؟

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "جب تم کو اپنے اچھے عمل سے مسرت ہو اور برے کام سے رنج و قلق ہو تو تم مومن ہو" "اِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَآءَتْكَ

سَيِّئَتُكَ فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ"۔

۷) ایمان و اسلام کا خلاصہ اور اس کا عطر، راوی تمیم داری، رواہ مسلم۔

"دین نام ہے "خلوص اور وفاداری" کا، ہم نے عرض کیا کہ:۔ (یعنی صحابہ رضی اللہ عنہم نے) کس کے ساتھ خلوص اور وفاداری؟۔ ارشاد فرمایا:۔ "اللہ کے ساتھ، اللہ کی کتاب کے ساتھ، اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ، مسلمانوں کے سرداروں، پیشواؤں کے ساتھ، اور ان کے عوام کے ساتھ"۔

مفہوم امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے "کہ کل مقاصد دین کو یہ حدیث جامع ہے اور اس پر عمل کر لینا دین کے پورے منشا کو ادا کر دینا ہے"۔

۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ (فِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا يَسْتَنْزِهُ) مِنَ الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ"

مفہوم:۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گذر دو قبروں ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو دو آدمی ان قبروں میں مدفون ہیں ان پر عذاب ہو رہا ہے۔ اور کسی ایسے گناہ کی وجہ سے یہ عذاب نہیں ہو رہا ہے جس کا معاملہ بہت مشکل ہوتا (یعنی یہ دونوں اپنے ایسے گناہ کی پاداش میں عذاب دیئے جا رہے ہیں جس سے بچنا مشکل نہ تھا) ان میں سے ایک کا گناہ تو یہ تھا کہ وہ پیشاب کی گندگی سے بچاؤ کی کوشش نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغلیاں لگاتا پھرا کرتا تھا۔

۹) دین میں اخلاق کا درجہ:

حضرت سیدنا رسول اللہ ﷺ نے ایمان کے بعد جن چیزوں پر بہت زور دیا

ہے اور انسان کی سعادت کو ان پر موقوف فرمایا ہے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آدمی اخلاق حسنہ اختیار کرے۔ آپ ﷺ کی بعثت کے جو مقاصد قرآن مجید میں بیان فرمائے گئے ہیں ان میں ایک اہم مقصد انسانوں کا تزکیہ کرنا ہے۔ "وَيُزَكِّيهِمْ" اس تزکیہ میں اخلاق کی اصلاح اور درستی کی خاص اہمیت ہے۔ تمام اچھی صفات اس میں شامل ہیں۔

حدیث شریف، راوی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، موطا (احمد رحمۃ اللہ علیہ، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

ترجمہ:۔ "میں اس واسطے بھیجا گیا ہوں کہ اخلاقی خوبیوں کو کمال تک پہنچادوں"

"بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ"۔

۱۰) درس طہارت:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ .... "طہارت و پاکیزگی جزو ایمان ہے"

(صحیح مسلم شریف)

ناپاکی سے عذابِ قبر:

رواہ البخاری و مسلم، راوی عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

خلاصہ و مفہوم:۔ ایک صاحب قبر کو عذاب ہو رہا تھا بوجہ پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہ کرنے پر، دوسرے کو چغل خوری کے باعث۔

۱۱) راوی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، شعب الایمان للبیہقی۔

"وہ نماز جس کے لئے مسواک کی جائے اس نماز کے مقابلہ میں جو بلا مسواک کے پڑھی جائے ستر گنا فضیلت رکھتی ہے"۔

جہاد کے بارے میں:

۱۲) بخاری شریف، راوی ابوالیمان رضی اللہ عنہ، لوگوں نے پوچھا۔ کون شخص سب

لوگوں میں افضل ہے؟ حضور سید المرسلین ﷺ نے فرمایا:۔

"مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ"

ترجمہ:۔ وہ مسلمان جو اللہ کی راہ میں جان اور مال سے جہاد کرے۔

۱۳) اخلاص:

مفہوم:۔ صرف وہی عمل قابل قبول ہے جو اللہ کے لئے ہو۔

راوی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، رواہ البخاری و مسلم۔

"اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ...."

ترجمہ:۔ "سب انسانی اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ......"

نیت ہی کے مطابق پھل ملتا ہے۔

مولانا جلیل احسن ندوی اپنی تالیف "راہ عمل" میں لکھتے ہیں۔ یہ حدیث اصلاح و تربیت کے باب کی نہایت اہم حدیث ہے۔

اس سے مخفی عصیاں بہتر
جو عبادت میں ریا کرتے ہیں

(ناسخ)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جامع صحیح اور امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ نے مصابیح کے شروع میں یہی حدیث درج فرمائی۔ بعض ائمہ حدیث:۔ اسلام کا ایک تہائی حصہ اس میں دریا بکوزہ کے مصداق ہے۔ ابن مہدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو کوئی دینی کتاب لکھے وہ اسی حدیث سے اپنی کتاب کا آغاز کرے۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد:۔ یہ حدیث ایک تہائی اسلام پر حاوی ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد: یہ حدیث نصف العلم ہے۔

ریا:

۱۴) راوی محمود بن لبید رضی اللہ عنہ، رواہ احمد...... خلاصہ ومفہوم:۔ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ "شِرْکِ اصغر" کا کیا مطلب ہے؟۔ ارشاد فرمایا۔ "قَالَ الرِّیَاءُ"............ ریا، (کوئی کام دکھاوے کے لئے کرنا)۔

۱۵) ریا کار عابدوں اور عالموں کو جہنم کا سخت ترین عذاب:

راوی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، رواہ الترمذی، خلاصہ ترجمہ حدیث۔

اوّل الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم لوگ "جُبُّ الْحُزْنْ" سے پناہ مانگا کرو۔ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:۔ جُبُّ الحزن (غم کا کنواں یا خندق) کیا چیز ہے...... فرمایا۔ جہنم میں ایک وادی ہے (یا خندق) خود جہنم ہر دن میں چار سو مرتبہ اس سے پناہ مانگتی ہے۔ عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس میں کون لوگ جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "وہ بڑے عبادت گذار اور یا وہ زیادہ قرآن پڑھنے والے۔ جو دوسروں کو دکھانے کے لئے اچھے اعمال کرتے ہیں"۔

یہاں الراقم مشکوۃ شریف سے ایک حدیث کا خاکہ نقل کرتا ہے راوی سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کتاب العلم بحوالہ مسلم۔ "فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے جس کا فیصلہ قیامت میں ہوگا وہ شہید ہے...... عرض کرے گا تیری راہ میں جہاد کیا تا آنکہ شہید ہوگیا۔ اللہ فرمائے گا تو جھوٹا ہے۔ تو نے اس لئے لڑائی کی تھی کہ تجھے بہادر کہا جائے وہ کہہ لیا گیا۔ پھر حکم ہوگا تو اسے منہ کے بل کھینچا جائے گا...... آگ میں پھینک دیا جائے گا...... پھر وہ جس نے علم سیکھا سکھایا اور قرآن پڑھا...... اللہ تعالیٰ فرمائیں گے نعمتوں پر تو نے شکریہ میں کیا عمل کیا عرض کرے گا تیری راہ میں

علم سیکھا سکھایا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو جھوٹا ہے تو نے اس لئے علم سیکھا کہ تجھے عالم کہا جائے...... قاری کہا جائے۔ وہ کہہ لیا گیا۔ اوندھے منہ کھینچا جائے گا۔ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ پھر اللہ نے جسے ہر طرح کا مال بخشا...... عرض کرے گا تیرے لیے خرچ کیا...... اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو جھوٹا ہے۔ تو نے سخاوت کی تاکہ تجھے سخی کہا جائے...... پھر اسے آگ میں جھونک دیا جائے گا۔

(ترجمہ و تلخیص ومفہوم از مرآۃ جلد اوّل مصنف مفتی احمد یار خان علیہ الرحمہ)

ہر کام میں خلوص و اخلاص ہو۔ فی سبیل اللہ کیا جائے ورنہ قبول نہ ہوگا۔ ریا والی نیکی کا کوئی فائدہ نہیں الراقم۔

۱۶) راوی انس رضی اللہ عنہ، رواہ مسلم۔ "اللہ اس بندے پر راضی ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھاتا ہے اور اس پر اللہ کی تعریف کرتا ہے اور پانی کا گھونٹ پیتا ہے تو اس پر بھی الحمد کہتا ہے"۔

بہترین گھرانہ:

۱۷) راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سنن ابن ماجہ، "مسلمانوں کے گھر والوں میں بہترین وہ گھرانہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو......

محنت کی عظمت:

۱۸) کم وبیش تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے مزدوری کو ذریعہ معاش بنایا۔ راوی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری شریف۔ "اللہ نے کوئی پیغمبر ایسا نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔" صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اور آپؐ نے بھی چرائیں، آپ نے فرمایا۔ ہاں میں بھی چند قراط تنخواہ پر مکہ والوں کی

بکریاں چراتا تھا۔

۱۹) اور مجاہد ؒ نے کہا جو شخص شرم کرے اور مغرور ہو اس کو علم نہیں آئے گا۔اور صدیقۂ کائنات سیدہ عائشہ ؓ نے فرمایا۔انصار کی عورتیں بھی کیا اچھی عورتیں ہیں ان کو شرم نے دین کی سمجھ حاصل کرنے سے نہیں روکا۔ بخاری کتاب العلم)حکمران توجہ فرمائیں!

۲۰) بخاری شریف پارہ ۲۹۔ معقل بن یسار ؓ...... حدیث شریف۔''حضور علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے تھے جو شخص ایسا ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو رعیت کی نگہبانی پر مقرر کیا ہو وہ خیر خواہی کے ساتھ ان کی نگہبانی نہ کرے تو قیامت کے دن وہ بہشت کی خوشبو بھی نہ سونگھے گا''۔

۲۱) اخوت:

راوی ابوموسیٰ اشعری ؓ، ترمذی ابواب البر والصلہ۔

''مومن دوسرے مومن کے لئے دیوار کی طرح ہے کہ ایک حصہ دوسرے کی تقویت کا باعث ہے''۔

۲۲) راوی عقبہ بن عامر ؓ، سنن ابو داؤد،''جب کوئی کسی کے عیب کو دیکھے پھر اس کو چھپائے تو گویا اس نے زندہ کر دیا اس لڑکی کو جو زندہ قبر میں دفن کی گئی ہے''۔

نوٹ:۔ بعض حالات میں غیبت قابل گرفت نہیں ہوتی۔مثلاً کسی ظالم وغیرہ کا بیان......

سلام:

۲۳) راوی انس ؓ، جامع ترمذی،''بیٹا!جب تم اپنے گھر والوں کے پاس

جاؤ تو سلام کرو۔یہ تمہارے لئے باعث برکت ہوگا اور تمہارے گھر والوں کے لئے بھی''۔

مصافحہ:

۲۴) راوی عبد اللہ بن مسعود ؓ، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سلام کا تکملہ مصافحہ ہے''۔

ملاقات:

۲۵) راوی براء بن عازب ؓ، ابو داؤد شریف۔''جب دو مسلمانوں کی ملاقات ہو اور وہ مصافحہ کریں اور اس کے ساتھ اللہ کی حمد اور اپنے لئے مغفرت طلب کریں تو ان کی مغفرت ہو ہی جائے گی''۔

۲۶) معانقہ وتقبیل اور قیام:

تقبیل بمعنی ہاتھ یا پیشانی وغیرہ چومنا جائز اور خود رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں۔اس لئے حضرت انس ؓ کی اس حدیث کو جس میں معانقہ اور تقبیل کی ممانعت ہے اسی پر محمول کی جائے گا کہ وہ حکم ان مواقع کے لئے ہے جب سینہ سے لگانے اور چومنے میں کسی برائی یا اس کے شک وشبہ کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔

امام شعبی ؒ تابعی سے مرسلا روایت ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ نے جعفر بن ابی طالب ؓ کا استقبال کیا (جب وہ حبشہ سے واپس آئے) تو آپ ﷺ ان کو لپٹ گئے (معانقہ فرمایا) اور دونوں آنکھوں کے بیچ میں (پیشانی کو) بوسہ دیا۔

الراقم عرض کرتا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زندہ حضرات اور فوت شدہ

حضرات کی پیشانیوں کو چوما ہے۔اور سیدنا ابو بکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے حضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بوسے لئے جبکہ آپ وصال فرما چکے تھے۔یہ بیان الراقم نے دیگر مقامات پر کیا ہے۔

۲۷)دوستی:

راوی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ،سنن ابو داوٗد۔''آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوگا تو دیکھ لے کس سے دوستی کرتا ہے''۔

مقصود یہ ہے بدکار کے ساتھ دوستی نہ رکھے۔

صحبت صالح ترا مالح کند

۲۸)مجلس کے کفارے کا بیان:

راوی سیدنا ابی برزۃ الاسلمی رضی اللہ عنہ،سنن ابوداوٗد''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخیر میں جب مجلس سے اُٹھنے لگتے تو فرماتے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

فرماتے۔(ہمیں بھی ایسا کرنے کا حکم ہے)تاکہ سنت مطہرہ پر عمل ہو جائے۔

۲۹) حضور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے لیٹے،سونے،بیٹھنے کے بارے میں بھی امت کو ہدایات ارشاد فرمائی ہیں۔

سپاٹ چھت پر سونے کی ممانعت:

راوی سیدنا جابر رضی اللہ عنہ جامع ترمذی۔''ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا جو گھیری نہ گئی ہو(جس پر پردے دیواریں وغیرہ نہ بنے ہوں)

سنن ابی داوٗد میں بھی سیدنا علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے۔

۳۰) کھڑی ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر لیٹنے کی ممانعت۔

راوی سیدنا جابر رضی اللہ عنہ،مسلم شریف اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی چت لیٹنے کی حالت میں اپنی ٹانگ اُٹھا کے دوسری ٹانگ پر رکھے''

۱۳) اس طرح نہ بیٹھا جائے کہ جسم کا کچھ حصہ دھوپ میں ہو اور کچھ سائے میں راوی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ،رواہ ابوداوٗد۔

۲۳) منہ سے نکلنے والی کوئی بات وسیلہ فوز و فلاح بھی ہو سکتی ہے اور موجب ہلاکت بھی راوی سیدنا بلال بن الحارث رضی اللہ عنہ شرح السنہ للبغوی،موطا،جامع ترمذی ابن ماجہ۔

۳۳) راوی سیدنا بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ،امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ،امام ابو داوٗد رحمۃ اللہ علیہ،امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت فرمایا:

''اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولتا ہے اس کے لئے ویل ہے اور ہلاکت ہے''۔

۳۴) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ،سنن ابوداوٗد۔''کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے''(خصوصاً جن میں تسمے وغیرہ ہوں)۔

۳۵) بازار جاوٗ تو کلمہ توحید(چوتھا کلمہ)تمہاری زبانوں پر ہو۔

(راوی سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ،جامع ترمذی،سنن ابن ماجہ)

ترجمہ:''یہ کلمہ پڑھنے پر ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزاروں ہزار گناہ محو کر دیئے جائیں گے اور نہ ہزاوں ہزار درجے اس کے بلند کر دیئے جائیں گے۔اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے جنت میں ایک شاندار محل

تیار ہوگا''۔

لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَايَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط۔

۳۶) کھانے سے قبل بسم اللہ شریف پڑھے۔مفہوم:۔راوی سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا،رواہ ابوداؤد ترمذی،اگر نہ پڑھا جائے تو شیطان ساتھ شامل ہوتا ہے(مفہوم حدیث،راوی سیّدنا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ،بحوالہ بخاری مسلم)۔

۳۷) راوی سیّدنا ابی جُحَیفَہ رضی اللہ عنہ،صحیح بخاری،''میں ٹیک لگا کر یا کسی چیز کے سہارے بیٹھ کر کھانا نہیں کھاتا''ارشاد سید کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔

۳۸) کھانا کھانے کے بعد برتن کو اور انگلیوں کو اچھی طرح صاف کر لینا چاہیے۔راوی سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ،مسلم شریف۔''انگلیوں کو چاٹ لیا جائے اور برتن کو بھی صاف کر لیا جائے''۔

۳۹) گرا ہوا لقمہ بھی اُٹھا کر کھا لیا جائے۔راوی سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ،مسلم شریف۔''لقمہ کھالے اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے''۔

۴۰) ایک سانس میں پانی نہ پیا جائے۔رواہ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ،راوی سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ۔''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پینے میں تین بار سانس لیتے تھے''۔

(راوی سیّدنا انس رضی اللہ عنہ،صحیح بخاری)

۴۱) پینے کے برتن میں نہ سانس لیا جائے نہ پھونکا جائے۔(مفہوم حدیث)

راوی سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ،سنن ابی داؤد،ابن ماجہ،پانی کھڑے ہو کر نہیں پینا چاہیے،البتہ آب زمزم شریف برکت،دعا،تعظیم کی خاطر کھڑے ہو کر پینا مسنون ہے۔

۴۲) مردوں کیلئے عورتوں کی سی پوشاک اور عورتوں کیلئے مردوں کی سی پوشاک پہننا جائز نہیں۔راوی سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

(بحوالہ درس حدیث ۳۵ از ادارہ تدریس القرآن والحدیث نجمہ ہاؤس،فریئر مارکیٹ کراچی نمبر ۱۔)

۴۳) ضروری سَتر:

راوی سیّدنا جرھد ابن خویلد رضی اللہ عنہ،رواہ الترمذی،ابوداؤد۔''کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ ران(بھی)ستر میں شامل ہے۔''ران کو عَوْرَۃٌ فرمایا گیا۔عورۃ کے لفظی معنی:چھپانے کی چیز۔

۴۴) راوی سیّدنا علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ،سنن ابی داؤد،سنن ابن ماجہ۔''اے علی رضی اللہ عنہ!اپنی ران نہ کھولو اور کسی زندہ یا مردہ آدمی کی ران کی طرف نظر نہ کرو''۔

۴۵) راوی سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ،صحیح مسلم۔''مرد دوسرے مرد کے سَتر کی طرف اور عورت دوسری عورت کے سَتر کی طرف نظر نہ کرے''۔

۴۶) تنہائی میں بھی سَتر کا چھپانا ضروری ہے۔راوی سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ،جامع ترمذی۔''لوگو(تنہائی کی حالت میں بھی)برہنگی سے پرہیز کرو،کیونکہ تمہارے ساتھ فرشتے برابر رہتے ہیں۔کسی وقت بھی جدا نہیں ہوتے،سوائے قضائے حاجت اور میاں بیوی کی صحبت کے وقت،لہٰذا ان سے شرم کرو اور ان کا احترام کرو''۔

۴۷) راوی سیّدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ،شعب الایمان للبیہقی۔''کسی عورت کو دیکھنے والے پر اور اس پر جس کو دیکھا جائے لعنت ہے''۔

۴۸) راوی سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ،مسند احمد۔''......جس عورت کے حسن پر پہلی بار

نظر پڑ جائے پھر وہ اپنی نگاہ نیچی کر لے۔تو اللہ اسے ایسی عبادت نصیب فرمائے گا جس کی وہ لذت وحلاوت محسوس کرے گا۔"

۴۹) راوی سیّدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، جامع ترمذی۔"ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا کوئی (نامحرم) آدمی کسی عورت سے تنہائی میں ملے اور وہاں تیسرا شیطان موجود نہ ہو۔

۵۰) راوی سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ، بخاری ومسلم، مفہوم حدیث۔شوہر کے قریبی رشتہ دار دیور وغیرہ بالکل موت اور ہلاکت ہیں۔(عورت کیلئے)

۵۱) دعا سے پہلے حمد وصلوٰۃ پڑھے۔مفہوم حدیث۔راوی سیّدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، آخر پر آمین کہہ کر دعا کو ختم کرے۔مفہوم، راوی سیّدنا ابو زہیر نمیری رضی اللہ عنہ، رواہ ابو داؤد، صلواۃ وسلام۔صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا○

درود ابراہیمی کے علاوہ بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، امام احمد، ابن ابی شیبہ، عبدالرزاق، ابن ابی حاتم، ابن جریر رضی اللہ عنہم نے اور درود شریف بھی نقل فرمائے ہیں جو حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمائے ہیں۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ، امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ، امام عبد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ، ابن مردویہ رحمۃ اللہ علیہ، راوی سیّدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، مسند احمد۔

"مفہوم..... جبریل علیہ السلام نے آکر مجھے کہا تھا کہ میں تمہیں بشارت سناتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو بندہ آپ پر صلواۃ بھیجے میں اس پر صلوٰۃ بھیجوں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے میں اس پر سلام بھیجوں گا"(مسند احمد)۔

۵۲) حضور نورٌ علی نور شفیع معظّم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکر کے وقت درود شریف

سے غفلت کرنے والوں کے لئے محرومی اور ہلاکت کی وعید ہے۔

(مفہوم) راوی سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، (جامع ترمذی) راوی سیّدنا کعب بن عجرہ انصاری رضی اللہ عنہ، مستدرک حاکم۔

سیّدنا جبریل علیہ السلام کی بددعا اور آپ کے آمین کہنے کا واقعہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، سیّدنا انس رضی اللہ عنہ، سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ، سیّدنا مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ سیّدنا عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث کی مختلف کتب میں روایت کیا گیا ہے۔مفہوم:۔ممبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھنے پر"وہ محروم تباہ ہوا جو رمضان کو پائے اور اس کی مغفرت کا فیصلہ نہ ہو"۔دوسرے درجہ پر قدم انور رکھنے پر"وہ بے نصیب تباہ وبرباد ہو جو آپ کے ذکر کے وقت درود شریف نہ پڑھے"تیسرے درجے پر"وہ بدبخت تباہ وبرباد ہو جس کے سامنے والدین یا ان میں سے ایک بوڑھے ہوں اور وہ جنت کا مستحق نہ ہو جائے"جبریل علیہ السلام یہ کہتے رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم آمین فرماتے رہے۔

اب جس بدبخت کیلئے جبریل علیہ السلام کی بددعا ہو اور اس بددعا پر آمین فرمانے والے حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں ایسے بدبخت کا ٹھکانا یقیناً دوزخ ہی ہوگا۔

مسلمانوں کی کوئی نشست ذکر اللہ اور درود شریف سے خالی نہ ہو(مفہوم) راوی سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، جامع ترمذی۔یہی مضمون سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، سیّدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ، سیّدنا واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث کی مختلف کتابوں میں مروی ہے۔

درود شریف کی کثرت قیامت میں حضور سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی قرب کا وسیلہ ہوگی۔راوی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، جامع ترمذی۔حضرت رویفع بن

ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے معجم کبیر میں امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ سے ایسی ہی روایت ہے اگر کوئی اپنے مقاصد کیلئے دعاؤں کی جگہ بھی درود شریف ہی پڑھے تو اس کے سارے مسائل غیب سے حل ہونگے۔ راوی ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، جامع ترمذی، یہ مفہوم حدیث میں لکھا ہے کہ سارے دینی و دنیاوی مہمات غیب سے انجام پائیں گے۔

درود شریف دعا کی قبولیت کا وسیلہ ہے۔ راوی امیر المومنین سیّدنا فاروق اعظم (جامع ترمذی)۔ دنیا میں کہیں سے بھی در،د شریف بھیجا جائے حضور رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچتا ہے۔ (سنن نسائی، راوی ابوہریرہ)۔ مسند دارمی میں راوی ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

آخر پر دلائل الخیرات شریف مصنف ومؤلف امام محمد ابو عبداللہ بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک حدیث مبارکہ عرض کر کے اپنی حقیرانہ دعا جزانہ سعی ومحنت کو ختم کیا جاتا ہے جو دو دنوں میں تھوڑا تھوڑا وقت نکال کر (ناموافق حالات کے باوجود) کی ہے۔

رسول محتشم نبی اکرم شفیع معظم رحمتِ ہر دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ'' ترجمہ:۔ میں اہل محبت کے درود سنتا ہوں۔ ''وَاَعْرِفُھُمْ'' اور میں ان کو پہچانتا ہوں۔ (۶۳ دلائل الخیرات ناشر تاج کمپنی، سن اشاعت ستمبر ۲۰۰۰ء)

حضرات محترم! ھیچمدان بے علم احقر العباد نے حضرات (مؤلفین) اربعین شریف کی تقلید میں چالیس احادیث لکھیں۔ ان میں سے بھی اکثر کے ترجمے ہی پر اکتفا کی۔ اسی دوران اپنے ناقص ذہن وشوق کے موافق تیرہ احادیث مزید شامل کیں اس طرح تعداد ۵۳ ہوگئی، اگرچہ تعداد اس سے زائد ہے۔ مگر قصداً عدد ۵۳ ہی پر اختتام کیا کیونکہ سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ذاتی اسم گرامی (سیّدنا) احمد

(صلی اللہ علیہ وسلم) کے عدد بھی ۵۳ ہی ہیں۔ قبولیت اور اپنی مغفرت کی دست بستہ التجا ہے۔

حضرات ومرتبین اربعین شریف:

نوٹ: کئی علمائے اسلام نے چودہ سو سالوں میں اربعین مرتب فرمائیں۔ مثلاً

اربعین: عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ ۱۸۱ھ متوفی۔

اربعین: احمد بن حرب نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۴ھ۔

اربعین: محمد اسلم الطّوسی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۰۳ھ۔

اربعین: ابوبکر محمد بن حسین البغدادی متوفی ۳۶۰ھ۔

اربعین: ابوبکر محمد ابراہیم حنفی متوفی ۳۸۰ھ۔

اربعین: ابوبکر علی بن عمر الدار قطنی بغدادی، م ۳۸۵ھ۔

اربعین: ابوبکر محمد عبداللہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ، م ۳۸۸ھ۔

اربعین: حافظ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ ۴۰۵ھ۔

اربعین: ابوعثمان اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ ۴۴۹ھ۔

اربعین: ابوالقاسم القشیری رحمۃ اللہ علیہ م ۴۶۵ھ۔

اربعین: ابواسمٰعیل عبداللہ محمد الانصاری الہروی رحمۃ اللہ علیہ م ۴۸۱ھ۔

اربعین: ابوبکر احمد بن حسینی البیہقی رحمۃ اللہ علیہ م ۴۸۵ھ۔

اربعین: حافظ ابوعبداللہ قاسم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ م ۴۸۹ھ۔

اربعین: حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد بن احمد الغزالی م ۵۰۵ھ۔

اربعین: سید علی حسینی بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ ....

اربعین: ابومنصور عبدالخالق شحانی رحمۃ اللہ علیہ م ۵۵۰ھ۔

اربعین: علی بن الحسن ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ م ۵۷۱ھ۔

اربعین: حافظ عبداللہ الرہاوی رحمۃ اللہ علیہ م ۶۱۲ھ۔

اربعین: شمس الدین محمد بن احمد یمنی رحمۃ اللہ علیہ م ۶۳۰ھ۔

اربعین: محی الدین یحیٰ بن شرف النودی رحمۃ اللہ علیہ م ۶۷۶ھ۔

اربعین: مسعود بن عمر التفتا زانی رحمۃ اللہ علیہ م ۷۹۱ھ۔

اربعین: شیخ محمد بن یوسف حسینی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ۸۲۵ھ۔

اربعین: شیخ خواجگی حسینی رحمۃ اللہ علیہ۔

اربعین: حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ م ۸۹۹ھ۔

اربعین: امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ م ۹۱۱ھ۔

اربعین: شمس الدین محمد بن علی بن احمد دمشقی ۹۵۳ھ۔

اربعین: شیخ شہاب الدین احمد المکی م ۹۷۳ھ۔

اربعین: امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۰۳۴ھ۔

اربعین: شیخ عبدالحق محدث دہلوی بخاری م ۱۰۵۲ھ۔

اربعین: دو مجموعے: محی الدین اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ م ۱۱۱۸ھ۔

اربعین: شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۱۷۶ھ۔

اربعین: شیخ علی کبیر حسینی الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ۔

اربعین: مولانا سید اولاد حسین قنوجی م ۱۲۵۳ھ۔

اربعین: شاہ محمد اسحٰق فاروقی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۲۶۳ھ۔

اربعین: شیخ عبدالباسط قنوجی رحمۃ اللہ علیہ۔

اربعین: مولانا ولادت علی عظیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۲۶۹ھ۔

اربعین: مولانا عنایت احمد کاکوری رحمۃ اللہ علیہ م ۱۲۷۹ھ۔

اربعین: شاہ صدیقی سہروردی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲۸۳ھ۔

اربعین: نواب سید صدیق حسن رئیس بھوپال رحمۃ اللہ علیہ م ۱۳۰۷ھ۔

اربعین: شیخ صبغۃ اللہ شافعی مدراسی رحمۃ اللہ علیہ۔

اربعین: شیخ ادریس بن عبدالعلی رحمۃ اللہ علیہ۔

اربعین: مولانا قادر بخش سہرامی رحمۃ اللہ علیہ۔

اربعین: مولانا الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ م ۱۳۳۴ھ۔

اربعین: مولانا ابوالبرکات حیدرآبادی رحمۃ اللہ علیہ ۱۳۳۷ھ۔

اربعین: مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۳۴۰ھ۔

اربعین: ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری م ۱۳۶۷ھ۔

اربعین: مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۳۷۶ھ۔

اربعین: مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۳۷۹ھ۔

اربعین: مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ م ۱۳۸۱ھ۔

اربعین: عبدالحی فاروقی .... م ۱۳۸۴ھ۔

اربعین: منجانب دارالحدیث رحمانیہ دہلی۔

اربعین: مولانا سرفراز گجراتی۔

اربعین: مولانا محمد صادق سیالکوٹی۔

اربعین: شیخ عبداللہ گورکھپوری۔

اربعین: مولانا محمد شفیع۔

اربعین: عطاء الرحمٰن قریشی۔

مرتب:۔(پروفیسر غلام رسول عدیم۔ اشاعت ۱۴۰۱ھ، مرقع چہل حدیث۔ ناشر علمی

کتاب خانہ۔لاہور)۔

مختصر (اربعین شریف از، ہیچمدان عبدالخالق توکلّی):

بلاشبہ حدیث شریف وحی خفی ہے:۔

تری ہر بات پر ایمان لانا عین فطرت ہے
کہ تیرا نُطق تو پروردۂ الہام ہے ساقی

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○

مفسرین ومحدثین نے آپ کے دہن شریف کی ہر حرکت، آنکھ کا ہراشارہ، جبینِ اقدس کی ہر شکن اور قدم مبارک کی ہر آہٹ اعجاز سمجھ کر نوٹ فرمالی۔

بہر تسکیں دل نے رکھ لی ہے غنیمت جان کر
وہ جو وقت ناز کچھ جنبش تیرے آبرو میں تھی

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم وحکمت پہ لاکھوں سلام
جس کی پانی سے شاداب جان وجناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھاری کنوئیں شیرۂ جان بنے
اس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اس کی نافذِ حکومت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بیحد درود
اس کی دل کش بلاغت پہ لاکھوں سلام

اس کی باتوں کی لذّت پہ لاکھوں درود
اس ک خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

(اعلٰحضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

سیّدنا حبیب اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام مجسّم قرآن الحکیم ہیں، چلتے پھرتے قرآن مجید ہیں قرآنی علوم ومعارف کی تفہیم کا دوسرا نام حدیث وسنّت ہے۔ ''جو شخص چالیس احادیث یاد کرے گا، انہیں محفوظ کرے گا، اور دوسروں تک پہنچائے گا اللہ اسے شہداء کا ثواب دے گا، اسے قیامت کے دن علماء وفقہا کے ساتھ اٹھایا جائے گا'' حدیث شریف۔ (اربعین نودی رحمۃ اللہ علیہ) جس طرح حفاظت قرآن کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے اسی طرح حدیث شریف کا بھی (انتخاب ازنطقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، گنج شائگاں، حسن کلام، صوت سرمدی)۔

۱) مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا۔ جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔

۲) دَلِيْلُ الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ۔ نیکی کی راہ بتانے والا ایسا ہے جیسے نیکی کرنے والا۔

دوسروں کو کوئی دے ترغیب نیکی کی اگر
ایسا ہی ہے جیسے نیکی کر رہا ہے وہ بشر

۳) اَلْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ۔ خالہ ماں کا درجہ رکھتی ہے۔

؎ خالہ ہے قائم مقام ماں اس کو شاد رکھ
جو جاگت ہے سو پاوت ہے جو سووت ہے وہ کھووت ہے ۔۔متعلقہ ۷)

۴) شَرُّ الْبُلْدَانِ اَسْوَاقُهَا۔ بازار شہروں میں برائی کے مرکز ہیں۔

۵) مَنْ لَّا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ۔ جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

۶) اَلدُّعَاءُ يَرُدُّ الْبَلَاءَ۔ دعا مصیبت ٹال دیتی ہے۔

۷) نَوْمُ الصُّبْحَةِ تَمْنَعُ الرِّزْقَ۔ صبح کو سونے سے روزی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

دفع ہوتی ہیں بلائیں ہو اگر دل سے دعا
صبح کے سونے سے روزی روک دیتا ہے خدا

اے کمر بستہ کسب روزی را
صبح خیزی دلیل فیروزیست
بہر خواب صباح چشم مبند
زانکہ ایں خواب مانع روزیست

(حضرت جامی رحمۃ اللہ علیہ)

چڑھے دن تک پڑے لیتے ہیں خراٹے جو بستر پر
نہیں رہتا کوئی حق ان کی روزی کا مقدر پر
شگفتہ صبح خیزی سے گل خوش رنگ ہوتا ہے
جو سوتا ہے سحر کو رزق اس پر تنگ ہوتا ہے

اس عنوان سے قدرے ہٹ کر ایک شعر:۔

رات کے پچھلے حصے میں کچھ دولت بانٹی جاتی ہے

۸) اِسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ۔ (دوسروں کے عیوب واغلاط) نظر انداز کرو تمہارے عیوب واغلاط بھی نظر انداز کی جائیں گی۔

۹) اَلْعَيْنُ حَقٌّ۔ نظر لگ جانا ایک حقیقت ہے۔

۱۰) لِلْجَارِ حَقٌّ۔ پڑوسی کا بھی حق ہے۔

۱۱) اَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوْا۔ سلام پھیلاؤ، مامون رہو گے۔

جب ہو ملنے کا کسی سے موقع کر باہم سلام
تاکہ بزمِ امن میں تیرا رہے اونچا مقام

۱۲) اَلْحُمّٰى شَهَادَةٌ۔ بخار سے مرنا شہادت ہے۔

۱۳) ثَمَنُ الْجَنَّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ جنت کی قیمت ہے لا الٰہ الا اللہ۔

۱۴) اَلسِّلُّ شَهَادَةٌ۔ سل کی بیماری شہادت ہے۔

۱۵) زِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ۔ آنکھوں کا زنا بدنظری ہے۔

تو اگر کرتا ہے نامحرم پر اپنی نظر
دونوں آنکھوں کا زنا، اسکو سمجھ لے بے خبر

(صوت سرمدی، منظوم از صدر الدین احمد صدر)

۱۶) اَلْوَعْدَةُ دَيْنٌ۔ وعدہ ایک قسم کا قرض ہے۔

کسی سے وعدہ کرتے ہو تو لازم ہے وفا کرنا
کہ یہ اک قرض ہے اور فرض ہے اس کا ادا کرنا

یہ ہر صورت وفائے عہد کی تدبیر لازم ہے، ادائے قرض ہے اور بے تاخیر لازم ہے۔

۱۷) اَلدَّيْنُ شَيْنُ الدِّيْنِ۔ قرض دین کے لئے عیب ہے۔

۱۸) كَفٰى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا۔ موت کافی ناصح ہے۔

اجل سے بڑھ کے واعظ کیا کریں گے نکتہ آموزی
جو کرنی ہے تو کر لو موت ہی سے عبرت اندوزی

دیگر:۔

سبق حاصل یہ ہوتا ہے کتاب زیست کو پڑھ کر
کوئی ناصح کوئی واعظ نہیں ہے موت سے بڑھ کر

۱۹) كَثْرَةُ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ۔ بہت ہنسنا قلب کو مردہ کرتا ہے۔

بہت ہنسنے کی عادت غم کا طوفان ساتھ لاتی ہے

اڈتے قہقہوں میں کشتی دل ڈوب جاتی ہے

(ازنطق رسول صلی اللہ علیہ وسلم مسطوم ترجمہ مولانا ظفر علی خان رحمۃ اللہ علیہ، روش صدیقی، انگریزی ترجمہ از اطہر حسین)

۲۰) اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ۔ دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے بہشت۔

۲۱) اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّهٗ۔ حیا سراسر نیکی ہے۔

یہ ہے اے دوستو! قول پیغمبر

حیا وشرم بہتر ہے سراسر۔

۲۲) اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ۔ آدمی اس شخص کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے۔

محبت آدمی رکھتا ہے جس سے

قیامت کو وہ ہو گا ساتھ اس کے

۲۳) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِیْ اُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِهَا یَوْمَ الْخَمِیْسِ۔

یااللہ! میری امت میں پنجشنبہ کے دن علی الصبح سفر کرنے والوں کو برکت دے۔

۲۴) اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ۔ سفر عذاب کا ٹکڑا ہے۔

(گنج شائگاں، از شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ، ترجمہ مولوی محمد دلپذیر، مولوی ہادی علی لکھنوی)

۲۵) ازحسن کلام، ترجمہ از جناب راسخ عرفانی۔

ترجمہ: ''بندے او کفر کے درمیان حد فاصل نماز ہے حضرت جابر سے رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

درمیانِ کفر و مسلم حد فاصل ہے نماز''

بَیْنَ الْعَبْدِ وَبَیْنِ الْکُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔ مسلم شریف، راوی جابر رضی اللہ عنہ۔

۲۶) حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ۔ (احمد رحمۃ اللہ علیہ، ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ، راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) نیک گمان رکھنا حسنِ عبادت کا حصہ ہے۔

۲۷) از جامع ترمذی شریف:۔ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ۔ نماز کی کنجی طہارت ہے۔ (راوی علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ)

۲۸) رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یُخَلِّلُ لِحْیَتَهٗ۔ راوی حسان بن بلال رضی اللہ عنہ، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام (دوران وضو) داڑھی کا خلال فرماتے۔

یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔ بخاری، شافعی، احمد، اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے بھی روایت کیا ہے۔

۲۹) اِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلِ الْاَصَابِعَ۔ ''جب تو وضو کرے تو ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کر''۔

راوی عاصم بن لقیط بن رضی اللہ عنہم حسن ہے۔ صحیح ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ مستورد رضی اللہ عنہ، ابوتراب رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

اوراصحاب نے بھی راویت کیا۔

۳۰) رَکْعَتَا الْفَجْرِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا

ترجمہ:۔ ''نماز فجر کی دو رکعتیں سنتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔ راوی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

۳۱) اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا عَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ یَزَلْ فِیْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ

''البتہ مسلمان جب تک اپنے بھائی مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو وہ برابر چنتا رہتا ہے۔ کھجوریں جنت کی، راوی ثوبان رضی اللہ عنہ۔

۳۲) عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَهُوَ مَیِّتٌ وَهُوَ يَبْكِیْ...... روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی ﷺ نے عثمان بن مظعون کا بوسہ لیا اور وہ وفات پا چکے تھے اور آپ روتے تھے۔

۳۳) راوی مَرْثَد غَنَوِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا تَجْلِسُوْا عَلَی الْقُبُوْرِ۔
''قبروں پر نہ بیٹھو...... دیگر اصحاب رضی اللہ عنہ سے بھی یہی روایت ہے۔''

۳۴) کئی حضرات سے روایت ہے۔
﴿لَا تَكْذِبُوْا عَلَیَّ فَاِنَّهٗ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ يَلِجِ النَّارَ﴾
''مت جھوٹ باندھو مجھ پر اس لئے کہ جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ دوزخ میں ہوگا''، راوی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

۳۵) راوی ابی مسعود رضی اللہ عنہ...... مَنْ قَرَاَ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِیْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ...... جس نے سورہ بقرہ کی آخری دو آیات ایک رات میں اس کو کافی ہوگئیں (قیام شب سے) حدیث حسن ہے صحیح ہے۔

۳۶) راوی حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ...... خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ...... تم میں سے وہ بہتر ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے (سیکھے اور سکھائے)

۳۷) راوی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ...... مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ...... جس نے ۱۰۰ بار سبحان اللہ و بحمدہ کہا اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ کفِ دریا کے برابر ہوں۔

۳۸) راوی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا...... وصال کے وقت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے تھے

...... اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰی...... یا اللہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔

۳۹) راوی ابی سعید رضی اللہ عنہ...... اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ...... امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ دونوں جنتی جوانوں کے سردار ہیں، حدیث حسن ہے صحیح ہے، بقول امام ترمذی علیہ الرحمہ۔

۴۰) عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَامِنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِیْ يَمُوْتُ بِاَرْضٍ اِلَّا بُعِثَ قَائِدًا وَّ نُوْرًا لَّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ...... روایت ہے۔ بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کوئی صحابی میرا ایسا نہیں کہ کسی زمین میں مر جائے مگر قیامت میں آئے گا وہ ان کا پیشوا اور نور ہو کر اربعین شریف بندۂ حقیر ترین رات کے ایک بجے دو ذلیقعد ۱۴۲۷ھ مکمل کر چکا بفضلہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ قبول فرمالے اور ساری امتِ مسلمہ پر کرم نوازی فرمادے، بحرمت سید المرسلین ﷺ آمین ثمہ آمین۔

آگے جو کچھ لکھا وہ بھی بطور تبرک برائے وحصولِ فیوض و برکات، تاکہ اس کارِ خیر کا خاتمہ نہایت احسن ترین ہو۔

۱) راوی ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں نے چال اور چلن اور خصلت اور عادت میں اور اٹھنے بیٹھنے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اور کسی کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشابہ نہیں دیکھا جب تشریف لاتیں آپ ﷺ کھڑے ہوتے اور بوسہ لیتے اپنی جگہ میں بٹھاتے۔ (ترمذی شریف جلد دوم)

۲) فرمایا...... ''اے عائشہ رضی اللہ عنہا یہ جبریل علیہ السلام ہیں جو تم کو سلام کہتے ہیں۔ (حدیث شریف)

۳) آخر پر رب ذوالجلال والاکرام کا فرمان لکھ کر گذارشات کو ختم کیا جاتا ہے۔

مفہوم: کہ جناب رسالت مآب ﷺ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں...... وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ...... (سورۃ الاحزاب) یا اللہ ان پاکباز ہستیوں رضی اللہ عنہن کے طفیل اس ناکارہ کے بھی تمام گناہ (زہر قسم) معاف فرما دے۔ اولاد کو نورِ ہدایت سے نواز دے۔ ہر قسم کی دنیاوی واخروی رسوائی سے محفوظ فرما دے۔ آمین ثمہ آمین۔

قصیدہ بردہ شریف کے چند اشعار مع ترجمہ پڑھ لیں جو حضرت شرف الدین ابوعبداللہ محمد بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے لکھے ہیں۔

یَارَبِّ صلی وسلم دائمًا ابدًا ۱ علیٰ حبیبك خیر الخلق کلهم
فَاقَ النَّبِیِّیْنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ ۲ وَلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٍ
وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ ۳ غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ
كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ ۴ وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ ۵ وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ
هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ ۶ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحَمٍ
یَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ ۷ سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

ترجمہ اشعار:

۱) اے رب صلوۃ وسلام اپنے حبیب ﷺ پر ہمیشہ دائمی نازل فرما جو تمام مخلوقات میں بہتر ہیں۔

۲) سب سے اعلیٰ مرتبہ ہے خلق میں اور خُلق میں
انبیاء میں سب سے اکمل آپ کا علم و کرم

(بہزاد)

بہترِ پیغمبراں در خلق و در خُلق آمدہ،
کسی چُواُد نآمد در علم و رنہ در وصفِ کرم

(جامی رحمۃ اللہ علیہ)

لے گیا فوق انبیاء پر خلق میں اور خُلق میں
کس میں تھا اس کا سا علم اور کس میں اس کا کرم

(خواجہ توکلی رحمۃ اللہ علیہ)

۳) انبیاء سب ملتمس ہیں تا کہ مل جائے انہیں،
ایک چلو بحر سے یا قطرہ از ابر کرم

(بہزاد)

ملتمس از وے ہمہ از انبیاء واز رسل
یک کف از دریائے علم وشربتے از ابر کرم

(جامی رحمۃ اللہ علیہ)

ہیں رسول اللہ کے فیضان سے سیراب سب
وہ کسی کے حق میں شبنم کسی کے حق میں یم

(خواجہ توکلی رحمۃ اللہ علیہ)

جب چھوا دستِ مبارک ہو گئی کامل شفا
اور شفا پائی جنون سے اکثروں نے از کرم

(بہزاد)

۴) بس کساں را اوشفا دادے بما لیدن دست

وارہا نیدے بے دیو انگاں راز لئیم

(حضرت جامی رحمۃ اللہ علیہ)

چھو کے اس نے بار ہا بیمار کو اچھا کیا

اور اسیرانِ الم کی کاٹ دی قید الم

(خواجہ توکلی رحمۃ اللہ علیہ)

۵) یا محمد دو جہاں کے آپ ہی سردار ہیں

شاہِ جن و انس بھی اور مہترِ عرب و عجم

(محمد فیاض الدین نظامی بہزاد)

آنچ محمد سید کونین فخرِ انس و جاں

بہترِ اہل دو عالم مہترِ عرب و عجم

(حضرت عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ)

وہ محمد سید الکونین فخر جن و انس

پیشوا دونوں فریقوں کے عرب ہوں یا عجم

(حضرت نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ)

۶) وہ حبیب ایسے ہیں جن سے ہے شفاعت کی امید

وقت ہول و خوف میں پیش آئیں جب رنج وغم

(بہزاد)

آں حبیبے کہ بودا میدگاہِ مردماں

در شفاعت نزد سختیہائے پیچیدہ بہم

(جامی رحمۃ اللہ علیہ)

وہ حبیبِ کبریا جس کی شفاعت کی امید

ہے یقینی وقتِ کرب و سختی و ہول اعم

(خواجہ توکلی رحمۃ اللہ علیہ)

۷) اے مکرم تر جہاں سے جز تیرے میرا ہے کون

حادثاتِ عام میں جب گھیر لیں رنج و الم

(بہزاد)

اے گرامی ترز خلقاں من ندارم ملجاء

جز تو، چوں آید قیامت یا بوَد مرگِ تنم

(حضرت جامی قدس سرّہ)

اے پناہِ جملہ عالم کون ہے تیرے سوا

التجا جس سے کروں ہنگام غم وقتِ الم

(خواجہ توکلی رحمۃ اللہ علیہ)

اختتامی گذارش (متفرقات) بحضور سید عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم

۱) چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
(اعلیٰحضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

۲) اے خاصہ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تیری آکے عجب وقت پڑا ہے
(مولانا حالی)

۳) الغیاث الغیاث میر عرب
آج خطرے میں ہے وقار حرم
متحد یہود بہر قتال
منتشر جملہ شہسوار حرم
(حافظ مظہر الدین رحمۃ اللہ علیہ)

۴) مایوسیوں کی کثرتیں ناکامیوں کی حسرتیں
تنہائیوں کی وحشتیں اندوہ غم کی داستاں
فریاد اے سلطان دین اے رحمۃ للعٰلمین
آپ ہیں شفیع المذنبین اس در سے ہم جائیں کہاں
(نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ)

۵) چوں بازوئے شفاعت را کشائی برگنہ گاراں
مکن محروم جامی را دراں یا رسول اللہ

(حضرت جامی رحمۃ اللہ علیہ)

۶) زمجوری بر آید جان عالم
ترحم یا نبی اللہ ترحم
(جامی رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ فضائل درود شریف از مولانا محمد زکریا محدث سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ)

۷) حرا کے خلوتی چشم کرم ہو
بھری دنیا میں تنہا ہوگیا ہوں
نگاہ لطف اے ناموس عالم
بہت بدنام ورسوا ہو گیا ہوں
(تابش قصوری)

۸) جیوں تو ساتھ سگان حرم کے ترے پھروں
مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مور ومار
(حضرت قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ)

۹) میری زادِ راہ قلیل ہے
میرا فردِ جرم طویل ہے
نہ جواز ہے نہ دلیل ہے
تیری عفو کا ہے آسرا
(بحوالہ تفسیر نعیمی)

۱۰) ایک بار اور بھی بطحا سے فلسطین میں آ وَ آقا صلی اللہ علیہ وسلم
راستہ دیکھتی ہے مسجد اقصیٰ تیرا
(احمد ندیم قاسمی)

۱۱) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ۔
وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ۔

وصلی اللہ علی حبیبہٖ سیّدنا محمد وّاٰلہٖ واصحابہٖ وسلّم۔
(دعائے سیّدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بحوالہ صحیح بخاری شریف مؤلف مترتب امام المحدثین محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۶ھ)۔

(محمد عبدالخالق توکلی)

مکرر ہمدردانہ مشورہ

الراقم کی سترہ تالیفات (بعض شائع ہو چکیں اور بعض زیرِ طبع) پڑھنا نہ بھولئے ہر سطح کے قاری کو لازماً اس کے ذوق کا کچھ مواد ملے گا۔ ان شاء اللہ

بے مثل
ولادت و سیرت طیبہ
حضور سید المرسلین ﷺ

امہات المومنین مع
جملہ متعلقین کرام

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
مع خصوصی بیان

سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
مع خصوصی بیان

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ
مع خصوصی بیان

سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
مع خصوصی بیان

امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ
مع تلخیص مکتوبات شریف

مردوں کو زندوں
کی ضرورت

شاہراہِ
طہارت

گلشن محمدیہ ﷺ کے
سدا بہار پھول

جملہ امراض کا علاج
اوراد روز و شب

نجوم ھدایت
(7600 [illegible])

شاہراہِ
ھدایات

مصباح
نجات

سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ
([illegible])

خواجہ صدیق احمد شاہ سیدوی
([illegible])

اہم ترین نکات
از مثنوی مولائے روم رحمۃ اللہ علیہ

تعارف آستانہ عالیہ توکلیہ
محبوبیہ صدیقیہ سیدا شریف

معمولاتِ
خواجگان نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم

تاریخ ہائے عرائس
و اسلامی تہوار

نیاز مندِ فقراء محمد عبد الخالق توکلی کی دیگر نئی مطبوعات (اسلامی دینی خزانہ)